# مسلمانوں اور مرزائیوں کا اختلاف، اسلام اور کفر کی جنگ ہے

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

بعض عاقبت نا اندیش لوگ یہ کہتے ہیں کہ مرزائیوں کے ساتھ مسلمانوں کے سُنّی وہابی کی طرح فروعی اختلافات ہیں۔ اس سلسلے میں گورنر بہادر، انجمن حمایت اسلام کے جلسے میں مسلمانوں کو اتحاد و اتفاق کی تعلیم دے چکے ہیں۔ بات دراصل یہ ہے کہ انگریز کے لیے اپنے خود کاشتہ پودے کی مخالفت نا قابل برداشت ہے اور ہم ان شاء اللہ اس پودے کو جڑ سے اکھاڑ کر رہیں گے۔

مرزائیت کے وجود میں آنے کی وجہ یہ ہے کہ تیرہ سو سال سے عیسائیت کے جگر میں ایک کانٹا تھا جو کسی طرح نکلنے میں نہیں آتا تھا۔ وہ کانٹا یہ تھا کہ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو وحدتِ ملّی اور مرکزیّت عطا ہوئی تھی وہ دنیا کی کسی قوم کو حاصل نہ تھی۔ عیسائیت چاہتی تھی کہ اسلام کی اس وحدت کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا جائے۔ اس کے لیے پنجاب میں مرزا قادیانی کو کھڑا کیا گیا۔ جس نے وحدتِ ملّی کو پارہ پارہ کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ کیا فروعی اختلافات ہیں کہ سچے نبی کے مقابلے میں جھوٹا نبی کھڑا کر دیا گیا، جبریل علیہ السلام کے مقابلے میں ٹیچی ٹیچی، مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں مدینۃ المسیح اور جنت البقیع کے مقابلے میں بہشتی مقبرہ بنا دیا گیا ہے۔

مسلمانوں کا قادیانیوں سے بنیادی عقائد کا اختلاف ہے۔ یہ کفر اور اسلام کا مقابلہ ہے۔ حق اور باطل کی جنگ ہے۔ ان شاء اللہ حق کی فتح ہوگی۔

مرزا بشیر الدین نے پیش گوئی کی تھی کہ:

”چھے ماہ کے بعد مجلس احرار کا کام ختم ہو جائے گا اور یہ لوگ ٹھنڈے پڑ جائیں گے۔“

میں بتانا چاہتا ہوں کہ:

”ہمارا کام تو اب شروع ہوا ہے۔ مرکزی شعبۂ تبلیغ مجلس احرارِ اسلام کو مضبوط کیا جائے گا۔ محلّہ، محلّہ شعبہ ہائے تبلیغ قائم کر دیے جائیں گے اور قادیان میں اپنی جگہ حاصل کر کے اپنا مدرسہ، اپنی مسجد، اپنا سکول و کالج اور مہمان خانہ تیار ہوگا ان شاء اللہ

احرار تبلیغ کانفرنس (۱) قادیان میں میرے خطبے پر جس دفعہ ۱۵۳ کے تحت مقدمہ قائم کر کے مجھے گرفتار کیا گیا اس کی سزا زیادہ سے زیادہ صرف دو سال ہے۔ میرا جرم یہ ہے کہ میں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم و غلام ہوں۔ اس جرم میں یہ سزا بہت کم ہے۔ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموس پر میں اپنی جان قربان کرنے کے لیے تیار ہوں۔ مجھے شیروں اور چیتوں سے ٹکڑے ٹکڑے کرا دیا جائے تو بجرمِ عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سزا کو میں خندہ پیشانی سے قبول کروں گا۔ واللہ میں اپنے آٹھ سالہ بیٹے عطاء المنعم کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت پر قربان کرنے سے دریغ نہیں کروں گا۔ مجلس احرارِ اسلام کے ہزاروں کارکن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ ختم نبوّت کی حفاظت کے لیے اپنے بچوں کی جانیں نثار کر دیں گے۔''

اقتباسِ خطاب:
امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
زیرِ صدارت: مولانا عبدالغفار غزنوی رحمۃ اللہ علیہ
جامع مسجد خیر الدین، امرتسر
۲۴/اپریل ۱۹۳۵
(حیاتِ امیرِ شریعت، جانباز مرزا، صفحہ: ۱۸۵۔۱۸۶)

(۱) منعقدہ ۲۱، ۲۲، ۲۳/اکتوبر ۱۹۳۴ء

☆☆☆

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501